17اگست2020ء

جولائی2020ءمیں کارکنوں کی ترسیلات زربلند ترین ماہانہ سطح پر پہنچ گئیں

1۔جولائی میں کارکنوں کی ترسیلاتِ زر بڑھ کر2,768.1ملین ڈالر ہوگئیں۔یہ کسی ایک مہینے میں پاکستان میں آنے والی ترسیلاتِ زر کی بلند ترین سطح ہے۔

2۔ترسیلاتِ زرنمو کے اعتبار سے جولائی2019ء کے مقابلے میں (سال بسال)36.5فیصداور جون2020ء کے مقابلے میں (ماہ بماہ)12.2فیصد بڑھیں۔عالمی سطح پر کوروناوائرس کے اثرات کے پیشِ نظرکارکنوں کی ترسیلاتِ زر میں یہ اضافہ حوصلہ افزاہے۔

3۔جولائی میں سعودی عرب(821.6ملین ڈالر)، متحدہ عرب امارات(538.2ملین ڈالر)، برطانیہ(393.9ملین ڈالر)اور امریکہ (250.6ملین ڈالر)سے موصول ہونے والی کارکنوں کی ترسیلاتِ زر کا حجم نمایاں تھا۔

4۔گذشتہ سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں ترسیلاتِ زر کی شرح نمو پچھلی دہائی کے دوران عیدالاضحیٰ کے حوالے سے ہونے والے موسمی اضافے سے تقریباً دگنی زیادہ ہے۔

5۔اب تک کئی عوامل نے ممکنہ طور پر ترسیلاتِ زر میں نمو کو تقویت دی ہے جن میں ایکسچینج ریٹ کے حوالے سے منظم صورتِ حال اور پاکستان ریمی ٹنس انی شیٹو کے تحت اسٹیٹ بینک اور وفاقی حکومت کے پالیسی اقدامات شامل ہیں۔ان اقدامات میں 'ٹیلیگرافک ٹرانسفر (ٹی ٹی) چارجز کی واپسی کی اسکیم' تحت اہل ٹرانزیکشنز کے لیے حد کو200ڈالر سے کم کرکے100ڈالر کرنا، ڈجیٹل چینلز اختیار کرنے کی جانب تیز رفتاری اور ترسیلاتِ زر بھیجنے کے باضابطہ چینلز کو فروغ دینے کے لیے ہدفی مارکیٹنگ مہمیں شامل ہیں۔

6۔اعداد و شمار کا معیار بہتر بنانے اور جس ملک میں رقم بھیجنے والا مقیم ہے اس کی موزوں عکاسی کے لیے اِس مہینے سے کارکنوں کی ترسیلاتِ زر 'بلحاظ ملک' مرتب کرنے کا طریقہ کار بہتر بنایا گیا ہے۔ چنانچہ اگست2020ء اور اس کے بعد یکساں بنیاد پر ہر ملک کے حوالے سے رجحانات دستیاب ہوں گے۔اہم بات یہ ہے کہ اعداد و شمار اکٹھا کرنے کے نئے طریقہ کار سے پاکستان میں آنے والی ترسیلاتِ زر کی سطح کی رپورٹنگ متاثر نہیں ہوتی۔اعداد و شمار کی رپورٹنگ میں بہتری کے بارے میں مزید معلومات اس لنک پر دستیاب ہیں:

http://www.sbp.org.pk/ecodata/Homeremit.pdf

http://www.sbp.org.pk/ecodata/Homeremit.xls

اہم بات یہ ہے کہ بہتر بنائے گئے اعداد و شمار کے تحت ملکوں کے نظر ثانی شدہ حصوں سے لازمًا یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ کسی ایک ملک سے آنے والی ترسیلاتِ زر دوسرے کے مقابلے میں بڑھ گئی ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اب یہ بات زیادہ صحت کے ساتھ ریکارڈ پر آرہی ہے کہ ترسیلاتِ زر کن ممالک سے آرہی ہیں۔

***